© rasailojaraid.com

قارئین

حلقۂ احباب

عزیزم ذوالکفل بخاری صاحب

السلام علیکم

تازہ نقیب ختم نبوت (نومبر ۹۳ء) ملا- آخری صفحہ پر غزل دیکھی- چوتھے شعر میں ایک غلطی رہ گئی- غالباً پروف توجہ سے نہیں دیکھے گئے- ''پتھر کی اوٹ'' کو ''پتھر کے اوٹ'' لکھ دیا گیا- یعنی ''اوٹ'' کو مذکر کر دیا گیا ہے- جو غلط ہے-

براہ کرم آئندہ شمارے میں تصحیح فرما دیجئے- شکریہ-

والسلام

پروفیسر عابد صدیق (بہاولپور)

مکرم و محترم- سلام مسنون

ایک کتابچہ مکتبہ قادریہ لاہور سے شائع ہوا ہے پہلی نظر دیکھنے میں ایسا نظر آتا ہے جیسے مصنف کو خاندان نبوت کے ساتھ بڑی ہی عقیدت ہے-

لیکن اس عقیدت کے پردے میں ارادی یا غیر ارادی طور پر پوری کتاب رافضیت کے عقائد سے بھری پڑی ہے- موصوف نے امت پر یہ احسان بھی کیا ہے کہ فلاں فلاں ناموں کے ساتھ علیہ السلام اور رضی اللہ عنہ لکھنا بزرگوں سے ثابت ہے ان بزرگ پرست صاحب نے کہیں بھی ابوبکر، عمر علیہ السلام لکھنے پر زور نہیں دیا صغائر صحابہؓ اور تابعین حضرات پر بھیؒ ہم کہتے ہیں ٹھیک ہے لیکن سیدنا علیؓ کے خاندان کے ساتھ علیہ اسلام اور دوسرے اکابر کے ساتھ رضی اللہ عنہ- اس پردے کے پیچھے دبے پاؤں سبائیت آرہی ہے جس نے بڑے بڑے مفکروں کو ڈسے بغیر نہیں چھوڑا اور دوسری بات کتاب کا نام ہی غلط ہے آئمہ اہل بیت؟ بھلا اہل بیت میں کون سے آئمہ ہیں؟ اہل بیت میں تو صرف ازواج النبی ہیں سلام اللہ علیہما-

اللہ کی رحمتیں ہوں علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ پر فرمایا کرتے تھے ''پاکستان کے سنی کو سنی بنانے کی فکر کرو'' حقیقت ہے کہ جونہی کوئی مشکوک نام کی کتاب سامنے آتی ہے علامہ صاحب یاد آجاتے ہیں-

یہ کتاب گزشتہ دنوں ایک صاحب نے مجھے بھیجی میں سمجھا رافضیوں کی کوئی کتاب ہوگی اور حوالے کے لئے کسی نے بھیجی ہوگی- مصنف کا نام دیکھا تو... اپنے ہمسایوں سے ملاقات ہوگئی اور صدیقی ٹرسٹ والوں کے تعاون

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے شائع ہوئی ہے۔ اور سچی بات ہے جب حسب ارشاد مولانا جمیل احمد صاحب دیکھا تو اور بھی اچنبا ہوا کیونکہ حضرت مولانا جمیل احمد صاحب سے ان مسائل اور حالات و واقعات پر میری بارہا گفتگو ہوئی حضرت اکثر میری دکان پر تشریف لاتے اور ہمارے دوست ماسٹر فضل دین صاحب بھی ہوتے اور بڑی علمی باتیں ہوتیں امیر یزید کے متعلق فرماتے۔ اس معاملہ میں سیدنا عبداللہ ابن عمرؓ کے موقف پر ہوں ان سے بڑھ کر کسی کی بات پر یقین نہیں کر سکتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ عبداللہؓ کی رگوں میں جو خون تھا اس نے انہیں کسی مصلحت کے تحت سمجھوتہ نہیں کرنے دیا۔ اور انہوں نے علی الاعلان اپنا موقف بیان فرما دیا۔ خیر کتاب ایک ہی نشست میں پڑھ ڈالی۔ اور کتاب بھیجنے والے صاحب کو خط لکھا کہ حضرت آپ نے کتاب غلط جگہ بھیج دی ہے ایسی کتابیں تو ناصر باڑوں میں اچھی لگتی ہیں۔ حیرانی تو اس بات پر ہے کہ کتاب کی تقریظ جن جن حضرات نے رقم کی انہوں نے بھی وہی باطنی طرز کا جملہ استعمال فرمایا یعنی اہل بیت اور ہیں اور امہات المومنینؓ اور ہیں میں ایک سیدھا سادہ مسلمان ہوں۔ میرا یہ سوال ہے کہ اہل بیت اصل میں کون ہیں؟

ماہنامہ بینات نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے "یقیناً آنحضرت ﷺ کے اہل بیت میدان محشر اور پھر جنت میں آپکے ساتھ ہونگے اس لئے جو لوگ ان حضرات سے محبت رکھنے والے ہونگے وہ بھی ان کے ہمراہ ہونگے کہ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ محبت رکھتا ہوگا۔ اس لئے حضرات اہل بیت نبوی ﷺ اور ازواج مطہرات کی محبت و عظمت اور حرمت عین ایمان ہے"

ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا۔

"مولانا ابوالمظفر ظفر احمد قادری نے اس حقیقت کو سامنے رکھ کر عامتہ المسلمین کے نفع عام کے پیش نظر فضائل اہل بیت پر مستقل رسالہ لکھ دیا ہے جس میں اولاً فضائل اہل بیت پھر امہات المسلمین یا امہات المومنینؓ کا ذکر خیر"۔

اب آپ اصول کافی کی روایت دیکھ لیں۔ اصول کافی شائع کردہ حق برادرز انار کلی لاہور صفحہ ۱۹۲ سے شروع ہونے والی شیطان کی آنت سے بھی لمبی یہ روایت سات سے زیادہ صفحوں پر پھیلی ہوئی ہے یعقوب کلینی صاحب نے یہ روایت نص امامت کے باب میں لکھی ہے اقتباس ملاحظہ فرماویں۔ "خداوند عالم نے میری اس دعا کو قبول فرمایا ہے اور آنحضرت ﷺ نے لوگوں کو ہدایت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ میرے اہل بیت کو تعلیم دینے کی کوشش نہ کرنا کیوں کہ یہ لوگ علم لدنی رکھتے ہیں آگے لکھتے ہیں "اے ابو بصیر یقین کرو کہ اگر آنحضرت ﷺ خاموش رہتے اور اس کی تصریح نہ فرماتے کہ میرے اہل بیت کون لوگ ہیں تو ایرے غیرے خصوصاً ازواج النبی آل عباس آل جعفر سب آل محمد ﷺ ہونے کا دعویٰ کرتے"۔ اب آخر میں ایک ایسی ہستی کا تبصرہ پیش خدمت ہے جو صرف میرے لئے ہی نہیں بلکہ بہت سارے مسلمانوں کی نظر میں قابل احترام ہیں۔ خود میرے دل میں بھی ان کا احترام ہے مگر وہ اپنی جگہ۔ اور عقیدہ و ایمان اپنی جگہ میرے موصوف سید نفیس شاہ صاحب مدظلہ (لاہور) نے اسی رسالہ کی تائید میں ایک تحریر لکھی ہے فرماتے ہیں۔

"فتنہ رافضیت و سبائیت اور خارجیت و ناصبیت کی تاریخ تو بہت پرانی ہے لیکن پاکستان میں یزیدیت ایک فتنہ تازہ ہے یزیدی فرقے کا بانی محمود عباسی ہے آج سے تقریباً چوبیس برس پیشتر اس نے اپنی تالیف خلافت معاویہؓ و یزید سے اسکا آغاز کیا دیکھتے دیکھتے اسکے گمراہ کن نظریات پھیلتے چلے گئے اور آج یہ حال ہے کہ جدید دانشوروں کی ایک خاصی تعداد اس کے تصنیفی دام تزویر کا شکار ہو چکی ہے اور حیف صد حیف کہ بعض عالمان دین بھی ا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ضال و مضل کی ایسی خرافات پڑھ پڑھ کر جادہ اہل سنت سے ہٹ گئے ہیں۔ اس طوفان الحاد و زندقہ میں ضرورت اس امر کی ہے کہ عام مسلمانوں کو اہل بیت نبوی اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل و مناقب سے روشناس کرایا جائے"۔ میرا سوال یہ ہے کہ لفظ اہل بیت کا لغوی معنی کچھ بھی ہو ہمارے اس دینی ماحول میں اہل بیت کا لفظ کوئی سنے یا بولے تو فوراً ذہن میں آتا ہے اس سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے ہیں۔ کوئی صاحب عقل بتائے کہ گھر والے کون ہوتے ہیں کیا ازواج النبی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والی نہیں ہیں؟ جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بہتان لگائے جاتے ہیں اسی طرح ازواج النبی

سلام اللہ علیہما وصلوٰۃ اللہ علیہما ورضون اللہ تعالیٰ اجمعین علیہم

پر بھی رافضیوں نے مخفی تبرا کا نفیس طریقہ استعمال کیا اتنا ظلم اور دیدہ دانستہ کہ رافضیوں کی تائید میں سب حضرات بھول گئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہل بیت حقیقی ازواج النبی ہیں کیا یہ حضرات نہیں جانتے کہ اعمال کے ثواب میں صرف ازواج النبی رضی اللہ عنہن ہیں جن کو امت سے دگنا ثواب ملے گا اور یہ حضرات اس پر بھی یقین رکھتے ہونگے کہ جنت میں جو مرتبہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملے گا وہ اور کسی کو نہیں ملے گا مگر ازواج النبی رضی اللہ عنہن وہاں بھی ہونگی۔

اور سچی بات تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس کو بھی بلند مرتبہ سے نوازا ہے اس سے ہر طرح کا امتحان لیا جاتا ہے ازواج النبی رضی اللہ عنہن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شانہ بشانہ دین کی تبلیغ کی ہے بلکہ بہت سارے مسائل جو کہ عورت ہی عورت کو بتا سکتی ہے ایسے مسائل خاوند بیوی کو بے جھجھک بتا سکتا ہے ایسے تمام مسائل ہماری ماؤں یعنی

امہات المومنین سلام اللہ علیہما

کے ذریعے ہماری ماؤں بہنوں تک پہنچے ہیں آیت تطہیر انہی کی شان میں اتری ہے۔ اگر میں یہ کہوں کہ اس طرح کی کتابوں سے عام لوگ یہی مطلب نکالیں گے کہ

اُمہات المومنین سلام اللہ علیہما

اہل بیت میں سے نہیں ہیں۔ اور اعزازی اہل بیت حقیقی ہیں تو بے جا نہ ہوگا۔ امام ابن حزم اندلسی تو اس مسئلہ میں فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اگر بلند مرتبہ ہے تو ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے ان کے بعد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ۔ بات تو اتنی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی پیاری بیٹی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے اتنی شفقت تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اور ان کی اولاد کو بھی اہل بیتی فرمایا جیسا کہ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور ان کے صاحبزادے سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو بھی فرمایا۔ رافضیوں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں تفریق کر کے امہات المومنین سلام اللہ علیہما کو اہل بیت سے الگ کر دیا لیکن سنی نما رافضیوں نے ان تخریب کاروں کی بہت مدد کی۔ سیدھی سی بات تھی جس کو عجمیوں نے یونانی فلسفے کی جمع تفریق میں ڈال کر کہاں سے کہاں پہنچا دیا میری رائے میں ایسی کتابیں شیعیت پھیلانے کا سبب بن رہی ہیں۔ اور کتاب کا نام بھی غلط ہے یعنی ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ کو پیچھے دھکیل کر اہل بیت علی رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں شامل کیا گیا ہے۔ یہی راستہ رافضیت کا ہے۔ پہلے بات فضیلت سے ہی شروع ہوتی ہے اور آخر میں یہ سبق ملتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابھی دفن بھی نہیں ہوئے تھے کہ سارے صحابہ رضی اللہ عنہم دین چھوڑ گئے۔ معاذ اللہ واستغفر اللہ رافضیوں کا عقیدہ تو یہی ہے کہ دین کے دو ستون یعنی قرآن مجید اور حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کی صداقت دغدار کرو تا کہ آنے والی نسلوں کو ان دونوں میں سے ایک پر بھی اعتبار نہ رہے قرآن

(باقی ۳۸ پر)

© rasailojaraid.com